السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شادی کے موقعہ پر رشتہ دار یا دوست احباب لڑکے یا لڑکی والوں کو تحفہ تحائف دیتے ہیں کیا یہ شریعت میں جائز ہے اور اگر کوئی رقم دیتا ہے تو وہ لینا یا دینا شریعت میں اس کا حکم واضح کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوال سے بالکل ظاہر ہے کہ مسئلہ ہدیہ کے باب سے ہے جس کے جواز میں کوئی اختلاف نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ شریعت میں ہدیہ دینے کی ترغیب آئی ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین جناب کریم ﷺ کو اور ایک دوسرے کو ہدیہ دیتے تھے۔ لہذا اس میں کوئی بھی قباحت نہیں ہونی چاہیئے۔

یہ سوال نہیں ہوتا کہ خاص شادی کے موقعہ پر ہدیہ دینا کیسا ہے کیونکہ کہ ہدیہ کے مطلق ترغیب آئی ہے لہذا ہمارے لیے کوئی بھی سبب نہیں ہے کہ شادی کے موقعہ پر اس کو خارج کردیں بلکہ یہ موقع یا ہدایا و تحائف کے دوسرے مواقع وہ سب اس میں شامل ہیں اور اس لینے دینے کا ہدایہ ہونا اس سے واضح ہے کہ یہ مقرر نہیں ہے بلکہ آئے ہوئے احباب اپنی خوشی سے مرضی کے مطابق دیتے ہیں اگر کوئی نہیں دیتا تو اس پر کوئی معیار نہیں ہے۔

کہ اس کو ولیمہ سے باہر نکالا جائے بہرحال اس لینے دینے پر ہدیہ کی معنی بالکل صادق آتی ہے، لہذا شادی کے موقع پر اس کو الگ کرنے والوں کو کوئی ایسی دلیل پش کرنی چاہیئے جو اس موقع پر اس کو عمومی حکم سے الگ کرے۔ علاوہ ازیں اس عمومی حکم کے علاوہ خاص موقع پر ہدیہ بھیجنے کی دلیل یہ ہے جو درج ذیل ذکر کی جاتی ہے۔

امام محدثین امام بخاری رحمة اللہ علیہ اپنی صحیح کتاب النکاح میں یہ باب باندھا ہے۔ ''باب الهدية العروس'' اس میں سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے حدیث نقل کرتے ہیں کہ

''آپ ﷺ نے حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے شادی کی پھر اس کے ولیمہ کے موقع پر حضرت انس رضی اللہ عنہ کی والدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کی طرف حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہدیہ (جس میں ایک طعام جو کہ پنیر گھی اور کھجور کے ساتھ بنایا جاتا تھا) کے طور بھیجا۔'' (الحدیث)

اس سے خصوصی طور پر معلوم ہوا کہ شادی کے موقع پر بوقت ولیمہ شادی کرنے والے کو ہدیہ دیا جاسکتا ہے، پھر جو چاہے پیسے دے یا کھانے کی چیز دے یہی سبب ہے کہ امام محدثین جیسے محقق اور مرقق نے بھی اس پر باب الهدية العروس'' باندھا ہے فتدبر۔

بلکہ اس مسئلہ کے متعلق اتنا بھی کہہ سکتے ہیں کہ اگر کوئی خود دے تو یہ بطریق اولی جائز ہے۔

لیکن ایسے موقع پر احباب سے زبردستی مدد لینا بھی درست ہے جس طرح نبی ﷺ نے جب حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا اس کے ولیمہ کے لیے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین سے حکم فرمایا کہ (جیسا کہ حدیث کے فقروں میں موجود ہے) جو کچھ بھی ہو وہ لے آو۔ پھر کوئی کھجوریں لے آیا تو کوئی پنیر وغیرہ پھر ان کو ملا کر حیس بنا کر یہ ولیمہ کیا اگر دوست احباب اپنی رضا خوشی سے لینے دینے میں مدد کریں گے تو آخر اس میں کون سی قباحت ہے اور منع کا کیا سبب ہے۔

بہرحال ایسے موقعوں پر جو احباب واقراب دیتے ہیں وہ جائز و حلال بلکہ مندوب و مستحب ہے کیونکہ یہ آپ ﷺ سے ثابت ہے۔ (کما مر انفا)

باقی منع کرنے والوں کے پاس کوئی بھی دلیل نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 432

محدث فتویٰ